شامل ہو جائیں

سبق 3

ایک افریقی کہاوت ہے ''ایک ہاتھ گھر نہیں بنائے گا''۔

ایک فرانسیسی کہاوت ہے ''اتحاد قوت کا موجد ہے''۔

انگریزی کہاوت ہے ''دو ذہن ایک سے بہتر ہیں''۔

کلام مقدس فرماتا ہے ''تہری دوڑی جلد نہیں ٹوٹتی'' (واعظ ۴:۱۲)۔

یہ کہاوتیں درست ہیں۔ گھر بنانے کے لئے بہت سے ہاتھوں کا ہونا ضروری ہے۔ مستری (راج) تمام کام نہیں کرسکتا۔

المسیح نے فرمایا ''میں اپنی کلیسیا بناؤنگا''۔ لیکن المسیح نے اس ذمہ داری کو پورا کرنے کے لئے ہمیں بلایا تاکہ ہم انکے ساتھ کام کریں۔ ہم میں سے ہر ایک کا اس کام میں حصہ ہے۔

دوسرے سبق میں ہم نے تیار ہونے کی ضرورت پر غور کیا۔ اب آپ دیکھیں گے کہ آپ کو شخصی طور پر بھی شمولیت کرنی ہے۔ المسیح کے عظیم کام میں آپ کی بھی ذمہ داری موجود ہے جو صرف آپ ہی پوری کر سکتے ہیں۔ خداوند اس مطالعہ میں آپکو برکت بخشے!

اس سبق میں آپ مطالعہ کریں گے......

تابعداری کریں

نمک کی مانند بنیں

ذمہ دار بنیں

وقف ہو جائیں

یہ سبق آپکی مدد کرے گا......

☆ایسے طریقے بیان کرنے میں جن سے آپ بشارت میں شامل ہو سکتے ہیں۔

☆اس بات کو سمجھنے میں کہ شخصی بشارت میں تابعداری اور ذمہ داری کس طرح اہم ہیں۔

تابعداری کریں

مقصد نمبر 1 شخصی گواہی میں تابعداری کی اہمیت کی وضاحت کرنا۔

آپ کو یاد ہوگا کہ ہم نے شادی کی ایک ضیافت کے متعلق بتایا تھا۔ جہاں المسیح نے پانی کو مے بنایا تھا۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ المسیح کی ماں مریم کی طرف سے خادموں کو کی گئی نصیحت ہر ایک مسیحی کا مقصد ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا ''جو کچھ یہ تم سے کہے وہ کرو'' (ا یوحنا ۲:۵)۔

شخصی بشارت میں اس وقت تک شخصی شراکت یا کامیابی نہیں ہو سکتی جب تک تابعداری نہ ہو۔ یہ درست ہے کہ ہمیں تمام دنیا میں بھیجا گیا ہے۔ المسیح کا یہ حکم میرے اور آپ کے لئے ہے۔ آپ کیا جواب دیں گے؟

فلپس کیوں سامریہ کی عظیم بیداری کو چھوڑ کر غیر آباد بیابان میں چلا گیا؟ کیونکہ خدا نے اسے حکم دیا۔ کیونکہ خدا نے اس سے کہا اور اس نے فرمانبرداری کی (اعمال ۸:۲۶)۔

ابراہام نے کیوں اپنے وطن، اپنے دوستوں اور اپنے کھیتوں کو انجانی منزل کی خاطر چھوڑ دیا؟ اس نے ایسا اس لئے کیا کیونکہ خدا نے اسے ایسا کرنے کا حکم دیا تھا (پیدائش ۱۲:۱)۔ اس نے کیوں اپنے اکلوتے بیٹے کو جس سے وہ بہت محبت رکھتا تھا خدا کے مقصد کی خاطر قربان کرنے کے لئے پیش کر دیا؟ شاید اس وقت وہ وجہ سمجھ نہ سکا۔ لیکن چونکہ یہ خداوند کا حکم تھا اس لئے اس نے فرمانبرداری کی (پیدائش ۲۲:۹۔۱۰)

صدیوں سے متعدد لوگوں نے اسلئے دکھ اٹھائے کیونکہ انہوں نے المسیح کی فرمانبردای کی۔ان میں سے کچھ نے المسیح کا انکار کرنے کی نسبت مرنا قبول کیا۔خدا کی مکمل فرمانبرداری ہی ان کا اصول تھا۔

کلام مقدس ہمارا موازنہ سپاہیوں سے کرتا ہے (۲ تیمتھیس ۲ :۳)۔المسیح ہمارے کپتان ہیں۔المسیح کے سپاہی ہوتے ہوئے ہم مکمل طور پر اپنے مالک کی تابعداری کے پابند ہیں۔اگر ایک سپاہی اپنے افسر کی تابعداری نہ کرے تو جنگ میں شکست کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔کسی بھی فوج کیلئے تابعداری فتح کی کنجی ہے!

مشق

1 شخصی بشارت میں مصروف ہر مسیحی کا ضابطہ کیا ہونا چاہیے؟ (کوئی ایک جواب منتخب کریں)۔

الف: انتہائی معقول کام کرنا۔

ب وہ کام کرنا جو المسیح اسے کرنے کو کہے۔

ج: ایسا کام کرنا جو بہت سے لوگوں کی گواہی کا باعث بنے۔

2 ایک مسیحی اس وقت ایک سپاہی کی مانند ہوتا ہے جب وہ

الف: مکمل تابعداری کرتا ہے۔

ب: جو کچھ اس نے سمجھا ہے اسکی تابعداری کرتا ہے۔

ج: مشکلات سے بچاؤ کی تدابیر کرتا ہے۔

3 جب ہم تابعدار ہوں تو کس بات کی توقع کر سکتے ہیں؟

....

نمک کی مانند بننا

مقصد نمبر 2 ایسے طریقے واضح کرنا جو ایک مسیحی کی فطرت کو نمک کے مشابہ ظاہر کریں۔

پیشتر اس سے کہ ہم واقعی المسیح کے لئے کچھ کریں ہمارے لئے لازم ہے ہم المسیح کی مرضی کے مطابق بنیں۔ ہمیں گواہ بننا ہے۔ گواہی محض کچھ کرنا ہی نہیں بلکہ کسی بھی چیز سے بڑھ کر یہ ایک فطرت ہے۔ اس لئے المسیح نے شاگردوں سے کہا ''تم زمین کے نمک ہو'' (متی ۵:۱۳)۔

المسیح نے کیوں ہمارا موازنہ نمک سے کیا؟ جیسا کہ آپ جانتے ہیں نمک بہت سے مقاصد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ میں آپ کو نمک کے استعمال کے چند ایسے طریقے بتانا چاہوں گا جو میرے ملک میں عام ہیں۔

نمک لوگوں کو باہم ملاتا ہے۔ افریقہ میں میرے ملک بالائی وولٹا میں نمک دو لوگوں، دو خاندانوں حتی کہ دو قبیلوں کو آپس میں ملانے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اس سے پہلے کہ کسی نوجوان کی شادی ہو وہ علامتی طور پر دلہن کے والدین کو نمک پیش کرتا ہے۔ اس طریقہ سے ان کے ملن اور رشتہ پر مہر ہو جاتی ہے۔ اسی طریقہ سے المسیح نے ہمیں نمک بنایا ہے تا کہ ہم لوگوں کو خدا سے ملانے کے قابل ہو سکیں۔

نمک سے دوستی پیدا ہوتی ہے۔ نمک ان تحائف میں سرفہرست ایک تحفہ تھا جو سفید فام لوگوں نے افریقی سرداروں کی دوستی حاصل کرنے کیلئے استعمال کیا۔ گناہ نے تمام

انسانوں کو خدا کے دشمن بنا دیا ہے۔ ہم اس کا نمک ہیں تا کہ ان کو خدا کے پاس واپس لے آئیں۔

نمک سے امن قائم ہوتا ہے۔ میرے دادا کے پاس ایک سانڈ تھا۔ اس سانڈ کے سینگ بہت نوکیلے تھے اور کوئی شخص کبھی بھی اس کے پاس نہیں جا سکتا تھا۔ اس کے پاس پہنچنے کا راز میرے دادا کے پاس تھا۔ جب وہ اس سانڈ کے نزدیک جانا چاہتے تو اپنے ہاتھ میں نمک کا بڑا ٹکڑا پکڑ لیتے۔ جب سانڈ اس نمک کو دیکھتا تو وہ ایک بکرے کی طرح میرے دادا کے پاس آجاتا۔

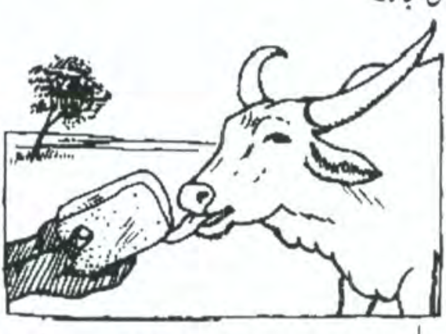

المسیح نے ہمیں دنیا میں امن قائم کرنے کیلئے بھیجا ہے۔ اگر ہم لوگوں پر ظاہر کریں کہ ہم ان کی ضروریات کی فکر کرتے ہیں تب ہی ہم ان کے ساتھ خدا کی سلامتی کو بانٹنے کے قابل ہوں گے۔

نمک محفوظ رکھتا ہے۔ تمام دنیا میں اور خاص طور ترقی پذیر ممالک میں گوشت کو سڑنے سے بچانے کیلئے نمک استعمال کیا جاتا ہے۔ اگر خدا سمندر میں نمک نہ ڈالتا تو انسانوں کیلئے زمین پر زندہ رہنا ممکن نہ ہوتا۔ پانی میں بہت زیادہ آلودگی ہوگئی ہوتی۔ خدا کے نمک کے طور پر ہماری موجودگی بہت سے مردوں اور عورتوں کو گناہ سے محفوظ کرے گی

جب ہم ان کو المسیح کے متعلق بتائیں گے۔

نمک ذائقہ دیتا ہے۔ جب المسیح نے ہمارا موازنہ نمک سے کیا تو یہ اس بات کو کہنے کا ایک اور انداز تھا کہ دنیا اس کھانے کی مانند ہے جو بے مزہ ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ المسیح کے اور خدا کے بغیر زندگی ناامیدی کا دوسرا نام ہے۔ ان لوگوں کی زندگیوں میں کوئی سچی خوشی نہیں جو المسیح کو نہیں جانتے۔ ان لوگوں کیلئے نمک ہوتے ہوئے میں اور آپ مدد کریں گے کہ وہ اپنی زندگیوں کے نئے معنی تلاش کر سکیں۔

نمک بذاتِ خود خوراک نہیں ہے۔ نمک کھانے کا مرکزی یا بڑا حصہ نہیں ہے اور اس کے متعلق تو آپ بہت کچھ جانتے ہی ہیں۔ اگر آپ المسیح جیسی زندگی بسر کرتے ہیں تو آپ کی شخصیت دوسروں کیلئے المسیح کی پہچان کا باعث ہوگی۔ آپ کی موجودگی آپ کے بولنے سے زیادہ اہم پیغام ثابت ہو سکتی ہے۔

نمک کہاں سے آتا ہے؟ عموماً یہ زمین سے نکالا جاتا ہے۔ افریقہ میں نمک کی کانیں ہیں۔ کیا زمین میں سے کوئی اچھی چیز نکل سکتی ہے؟ جی ہاں نکل سکتی ہے۔ خدا نے ہمیں زمین کی مٹی سے بنایا۔ ہم زمین کا پھل ہیں۔ ہم جو خدا کے دشمن تھے اس سے دور تھے اس نے ہمیں چن لیا تا کہ ہم نمک بن جائیں۔ کیا قبر میں سے کوئی اچھی چیز نکل سکتی ہے؟ المسیح قبر میں سے باہر نکلے! کیسی عجیب قدرت ہے !

نمک ہر جگہ دستیاب ہے۔ کوئی ایسا ملک، گھر یا خاندان نہیں جہاں نمک نہ مل سکے۔ اسی طرح المسیح کا نمک تمام دنیا تک پہنچتا ہے۔

المسیح آپ کو آپ کے خاندان میں اور جہاں آپ کام کرتے ہیں وہاں نمک بنانا چاہتا ہے تا کہ آپ کی زندگی کے وسیلہ لوگ آپ میں المسیح کے عجیب کام کو دیکھیں اور خدا کو جلال دیں۔

مشق

4 آپ جہاں رہتے ہیں وہاں نمک کی مانند کیسے بن سکتے ہیں؟ چار طریقے لکھیے۔

....

....

....

....

5 جن بیانات میں ہم نمک سے متعلق سیکھ سکتے ہیں ان کے سامنے حروفِ تہجی پر دائرہ لگائیں۔

الف: ایک مسیحی دشمن بناتا ہے۔

ب: ایک مسیحی خدا کی تلاش میں لوگوں کی مدد کرتا ہے۔

ج: ہماری فطرت مسیح کی مانند ہونی چاہیے۔

د: ہم جو کچھ بھی ہیں ہمارے الفاظ اس سے کہیں اہم ہیں۔

ہ: میری زندگی ایسی ہونی چاہیے جو لوگوں میں مسیح کو جاننے کا تجسس پیدا کرے۔

و: مسیح کے بغیر زندگی ایسے ہی ہے جیسے نمک کے بغیر کھانا۔

ذمہ دار بنیں

مقصد نمبر 3 دوسروں کو المسیح کے بارے میں جاننے میں مدد دینے کیلئے ایک مسیحی کی ذمہ داری کی وضاحت کرنا۔

فرض کیجئے آپ سڑک پر گاڑی کا حادثہ دیکھتے ہیں جس میں لوگ زخمی ہوئے ہیں۔ وہ مدد کیلئے تڑپ رہے ہیں اور چلا رہے ہیں۔ آپ کیا کریں گے؟ آپ ان کو قریبی ہسپتال میں لے جا سکتے ہیں یا ایمبولینس بلا سکتے ہیں۔ لیکن اگر ایسا کرنے کے بجائے آپ انہیں نظر انداز کر کے چلے جائیں تو کیا ہوگا؟

اگرچہ آپ ان کو نہیں جانتے اور نہ ہی یہ حادثہ آپ کی وجہ سے ہوا لیکن پھر بھی آپ نے قانون شکنی کی ہے۔ آپ کو ضرورت مند لوگوں کی مدد نہ کرنے کے جرم میں حوالات میں بھی بھیجا جا سکتا ہے۔

پڑھیئے خدا نے اپنے کلام میں کیا فرمایا ہے:

''سو تو اے آدم زاد اس لئے کہ میں نے تجھے بنی اسرائیل کا نگہبان مقرر کیا۔ میرے منہ کا کلام سن رکھ اور میری طرف سے ان کو ہوشیار کر۔ جب میں شریر سے کہوں اے شریر تو یقیناً مریگا اس وقت اگر تو شریر سے نہ کہے اور اسے اس کی روش سے آگاہ نہ کرے تو وہ شریر تو اپنی بدکرداری میں مرے گا پر میں تجھ سے اس کے خون کی باز پرس کرونگا۔ لیکن اگر تو اس شریر کو جتائے کہ وہ اپنی روش سے باز آئے تو وہ اپنی بدکرداری میں مریگا لیکن تو نے اپنی جان بچالی'' (حزقی ایل ۳۳: ۷۔۹)۔

یہ بات مجھے بہت افسردہ کرتی ہے کہ بہت سے مسیحی دوسرے لوگوں کی ذمہ

داری یا فرض سے آشنا نہیں ہیں۔ میری اور آپ کی یقیناً ایک ذمہ داری ہے۔ ہم اسے نظر انداز کرنے کے متحمل نہیں ہو سکتے۔ ان کے متعلق سوچیں جو آپ کے اردگرد ہیں یا آپکے خاندان میں، جس جگہ آپ کام کرتے ہیں یا عوامی مقامات میں موجود لوگ۔ ان میں سے کتنے ہیں جو المسیح کے بغیر ہی ہاتھ پیر مار رہے ہیں کیا آپ ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھے رہیں گے اور ان کو مرنے دیں گے؟ نہیں ہزار بار نہیں۔ ''میں حاضر ہوں مجھے بھیج'' (یسعیاہ۶:۸)۔

ایک روز المسیح نے ایک شخص کو شفا بخشی اور پھر اسے شیطان کے بندھن سے آزاد کیا۔ یہ شخص ننگا تھا اور قبرستان میں رہتا تھا۔ اس کو شفا دینے کے بعد المسیح نے اسے کہا'' اپنے گھر لوٹ کر لوگوں سے بیان کر کہ خدا نے تیرے لئے کیسے بڑے کام کئے'' (لوقا۸:۲۹)۔

میں تصور کر سکتا ہوں کہ یہ شخص گھر گھر گیا اور المسیح کی عجیب قدرت کے متعلق خوشخبری پھیلانے لگا۔ ہمارے اپنے دوست، ہماری اپنی برادری اس وقت تک المسیح کے عجیب کاموں کے متعلق نہیں جانے گی جب تک ہم انہیں نہیں بتائیں گے۔

پولس رسول نے اس ذمہ داری کو محسوس کیا۔ اگر چہ خدا نے اسے چنا تھا کہ اس پیغام کو غیر قوموں تک لے جائے جو اس کے اپنے لوگ نہیں تھے۔ تاہم اس نے کسی کو نظر انداز نہ کیا۔ ہر جگہ جہاں وہ گیا اس پیغام کو پہلے اپنے لوگوں کے پاس اور پھر غیر اقوام کے پاس لے کر گیا۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ اعمال ۱:۸ میں المسیح ہمیں بتا رہا ہیں کہ ہمیں گواہی کا آغاز یروشلیم (گھر) سے کرنا چاہیے، پھر یہودیہ (اپنے ملک) اس کے بعد سامریہ (ہمسایہ ملک) اور آخر میں زمین کی انتہا (تمام دنیا) تک جانا چاہیے۔ المسیح آپ کے لوگوں سے ہمکلام ہونا چاہتے ہیں۔ وہ انہیں بچانا چاہتے ہیں۔ وہ ان کے نام اپنی کتابِ حیات میں لکھنا چاہتے ہیں۔ لیکن وہ خود نہیں جائیں گے۔ وہ آپکے ساتھ ملکر کام کرنا چاہتے ہیں۔ وہ آپکے ذریعے کام کرنا چاہتے ہیں۔

جب پولس نے افسیوں کی کلیسیا کے رہنماؤں سے بات کی تو یوں لکھتا ہے:

"کیونکہ میں خدا کی ساری مرضی تم سے پورے طور پر بیان کرنے سے نہ جھجکا۔ پس اپنی اور اس سارے گلہ کی خبرداری کرو جس کا روح القدس نے تمہیں نگہبان ٹھہرایا" (دیکھئے اعمال ۲۰:۲۷-۲۸)۔

مشق

6 خدا کے مقرر کردہ نگہبان ہوتے ہوئے آپ کا اہم فرض منصبی کیا ہے؟

الف: کلام مقدس کا مطالعہ۔

ب: غیر ایمانداروں کو ان کی حالت سے خبردار کرنا۔

ج: لوگوں کو بچانا۔

7 پہلے مجھے.....................کوخدا کے متعلق بتانا چاہیے۔

8 پھر مجھے.....................کوخدا کے متعلق بتانا چاہیے۔

9 اس کے بعد مجھے.....................اور.....................کوخدا کے متعلق بتانا چاہیے۔۔

10 فرض کیجئے خدا آپ کوالمسیح کے متعلق کسی سے بات کرنے کا موقع بخشتے ہیں اور آپ ایسا نہیں کرتے۔ وہ بغیر تعلیم پائے ہی مر جاتا ہے۔ آپ کیسا محسوس کریں گے؟

....

....

11 فرض کیجئے خدا نے آپ کو کسی سے بات کرنے کا موقع دیا اور آپ نے ایسا کیا بھی تھا لیکن اس شخص نے آپ کی بات نہ مانی اور جوں کا توں مر گیا اس صورت میں آپ کیا محسوس کریں گے؟

....

....

وقف ہو جائیں

مقصد نمبر 4 وجوہات پیش کرنا کہ خوشخبری پھیلانے کیلئے ہمیں کیوں وقف ہو جانا چاہیے؟

اگر چہ کام بہت وسیع ہے لیکن خدا کی خوشنودی اس میں ہے کہ وہ انسانی ہتھیار یعنی انسانی گواہ کو خوشخبری کے پھیلاؤ کیلئے ان لوگوں میں استعمال کرے جو ایمان لائیں گے۔ صرف اتنا جاننا کہ خدا مجھے اور آپ کو استعمال کرنا چاہتا ہے ہمیں المسیح کے متعلق گواہی دینے میں شامل ہونے کیلئے قائل کرتا ہے۔

خدا کے پاس کام کرنے والوں کی کمی نہیں۔ اگر وہ چاہتا تو وہ بہت سے فرشتوں کو المسیح کا پرچار کرنے کیلئے بھیج سکتا ہے۔ یہ سچ ہے کہ اس نے فرشتوں کو المسیح کی پیدائش کی خوشخبری سنانے کیلئے گڈریوں کے پاس بھیجا۔ وہ اب بھی اپنے لوگوں کو رہنمائی کیلئے بھیجتا ہے۔ لیکن اس نے انہیں صلیب کے متعلق گواہی دینے کیلئے نہیں چنا۔ اس نے مجھے اور آپ کو چنا ہے۔ سادہ، کمزور انسانوں کو تا کہ اس خوشخبری کا ہر جگہ اعلان کر سکیں۔

کیا یہ جاننا شاندار بات نہیں کہ قادر مطلق نے ہم پر اعتبار کیا ہے کہ ہم لوگوں کو المسیح کے پاس لائیں؟ وہ نہیں چاہتا کہ کوئی غیر ایماندار شخص گناہ میں مر جائے۔ یہ بات بذاتِ خود ایسی خوشخبری ہے جس کو عام کیا جا سکے۔ لیکن اسے اور زیادہ ہاتھوں، پاؤں، ہونٹوں اور لوگوں کی ضرورت ہے تا کہ اس زندگی کے کلام کو ان لوگوں تک پہنچایا جائے جنہوں نے ابھی تک اسے نہیں پایا۔

مسیحی اکثر کہتے ہیں کہ وہ آنے والے وقت کے منتظر ہیں جب المسیح واپس آئیں گے۔ المسیح کی دوسری آمد کے متعلق بہت سے گیت اور کورس لکھے گئے ہیں۔ اس مضمون پر بہت سی کتابیں تحریر کی گئیں ہیں۔ بہت دفعہ ہم نے یوحنا رسول کی طرح یہ دعا کی ہے۔

''اے خداوند یسوع''!

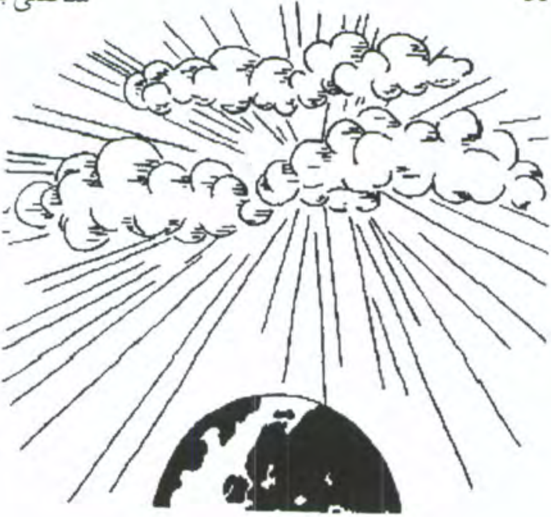

اکثر ہم اس شرط کو بھول جاتے ہیں جو اس نے خود ہمیں دی۔ اس نے فرمایا، ''خدا کی بادشاہی کی اس خوشخبری کی گواہی کو پھیلایا جائے گا بتایا جائے گا اور ہر جگہ اس کا اعلان کیا جائے گا اس کے بعد خاتمہ ہوگا'' (متی ۲۴:۱۴ یہاں مفہوم بیان کیا گیا ہے)۔

کیا آپ چاہتے ہیں کہ وہ جلد آئے؟ کیا آپ ابد تک اس کے ساتھ رہنا چاہتے ہیں؟ تو پھر مزید وقت ضائع کئے بغیر خوشخبری پھیلانے کے کام میں شامل ہو جائیں۔ اس کام میں شامل ہونے کا فیصلہ کیجیے! جب پولس رسول نے رومیوں کو اس کے بارے میں لکھا تو اس نے کہا

''پس اے بھائیو! میں خدا کی رحمتیں یاد دلا کر تم سے التماس کرتا ہوں کہ اپنے بدن ایسی قربانی ہونے کے لئے وقف کرو جو زندہ اور پاک اور خدا کو پسندیدہ

ہو۔یہی تمہاری معقول عبادت ہے" (رومیوں ۱:۱۲)۔

لفظ "نذر کرو" کا وہی مطلب ہے جو لفظ "وقف کرو" کا ہے۔اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ نے اپنا آپ کلی طور پر کسی کو دے دیا ہے۔المسیح کی خوشخبری کو پھیلانے کے لئے مکمل طور پر اپنے آپ کو وقف کر دیں!

مشق

12 دو وجوہات پیش کیجیے کہ ہمیں کیوں المسیح کے متعلق خوشخبری پھیلانے کے لئے وقف ہونا چاہیے:

....

....

13 کیا آپ المسیح کے متعلق خوشخبری پھیلانے کے لئے اپنے آپ کو مکمل طور پر وقف کرنا چاہتے ہیں؟ آپ اس بارے میں ابھی دعا کر سکتے ہیں؟

سوالات کے جوابات

1 ب: وہ کام کرنا جو المسیح آپ کو کرنے کو کہتے ہیں۔

2 الف: مکمل تابعداری

3 کامیابی اور فتح

4 ممکن ہے کہ آپ کہیں کہ میں لوگوں کو خدا کے پاس لاسکتا ہوں۔ میں لوگوں کی مدد کرسکتا ہوں کہ وہ دوستوں کی طرح رہیں۔ میں صلح کرواسکتا ہوں۔ میں ایک نمونہ بن کر گناہ کے خلاف لڑسکتا ہوں۔ میں دکھا سکتا ہوں کہ ایک مسیحی کے لئے کیسی شاندار زندگی ہے۔ میں المسیح کی مانند بن سکتا ہوں۔

5 الف: غلط ب: درست ج: درست
د: غلط و: درست ہ: درست

6 ب: غیر ایمانداروں کو ان کی حالت سے خبردار کریں۔

7 میرا اپنا خاندان

8 میرے دوست اور پڑوسی

9 میرے ہمسایہ ممالک۔ تمام دنیا

10 صد افسوس! اس لئے کہ وہ المسیح کو جاننے کا موقع ملے بغیر مرگیا اور میں اپنی پوری کوشش نہ کرسکا۔

11 افسوس! اس لئے کہ اس نے تنبیہ کو قبول نہ کیا۔ لیکن مجھے خوشی ہوگی کہ میں نے اسے المسیح کے لئے جیتنے کی پوری کوشش کی۔

12 کیونکہ خدا نے ہمیں چنا ہے کہ ہم یہ کام کریں۔

13 میں امید کرتا ہوں کہ آپ ''ہاں'' میں جواب دیں گے۔ خدا آپ کو استعمال کرنا چاہتا ہے۔